Regd No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ٭ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ لاہور (پاکستان)

یوم پنجشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ″
سہ ماہی ۶ ″
ماہوار ۲½ ″

فی پرچہ ۱ آنہ

۱۴ ربیع الثانی ۱۳۶۹ ہجری

جلد ۳۸/۴	۲ تبلیغ ۱۳۲۹ ہش	۲ فروری ۱۹۵۰ء	نمبر ۲۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ جنوری۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب اطلاع دیتے ہیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو گلے میں تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل صحت عطا فرمائے۔

— محترم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ کل شام طبیعت خراب ہو گئی تھی۔ آج بہتر رہی ہے۔ احباب دعا فرماتے رہیں۔

مسئلہ کشمیر پر سلامتی کونسل میں آئندہ ہفتہ غور کیا جائے گا!

پاکستانی اور ہندوستانی نمائندوں کے ساتھ جنرل میکناٹن کی گفتگو پر مزید بحث کا امکان!

لیک سکسیس یکم فروری: جنرل میکناٹن نے کشمیر کی گتھی کو سلجھانے کے لئے پاکستان اور ہندوستان کے وفود سے پچھلے دنوں جو گفت و شنید کی تھی۔ اس کی رپورٹ پر سلامتی کونسل اگلے ہفتے غور کرے گی۔ یہ گفت و شنید جنرل میکناٹن کی ان تجویزوں کی بنیاد پر ہوئی تھی۔ جن کا مقصد دونوں ملکوں کی فوجوں کو ریاست سے بیک وقت نکالنا تھا۔ ایک سلامتی کونسل کا گذشتہ اجلاس ۲۷ جنوری کو ہوا تھا دوسرا اجلاس آئندہ دو ہفتوں کے اندر اندر منعقد ہونا تھا۔ لیکن کونسل کے نئے صدر چونکہ یوگوسلاویہ کے نمائندے ہیں۔ بروقت لیک سکسیس نہ پہنچ سکے۔ اب آئندہ اجلاس اگلے پیر یا منگل کو ہونا قرار پایا ہے۔

پاکستان فیڈرل کورٹ میں نئے ججوں کا تقرر

کراچی یکم فروری: ڈھاکہ ہائیکورٹ کے چیف جسٹس مسٹر محمد اکرم اور لاہور ہائیکورٹ کے سابق جج مسٹر عبد الرحمن پاکستان فیڈرل کورٹ میں جج مقرر ہوئے ہیں۔

واقعات کو مسخ کر کے شورش پھیلانے والوں کو سزا

قاہرہ یکم فروری: دمشق سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ ایسے اشخاص کو جو واقعات کو مسخ کر کے شورش پھیلانا چاہیں گے۔ مجلس عدل کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

اخبار "الکفاح" کا کہنا ہے۔ کہ موجودہ مشکل حالات میں اس سخت کارروائی کے ساتھ ساتھ مجلس وزراء نے مجلس عدل کے ارکان میں بھی کچھ ردوبدل کا فیصلہ کیا ہے۔ (اسٹار)

چاول کی فصل کا دوسرا تخمینہ!

لاہور یکم فروری: پنجاب میں ۱۹۴۹ء کی فصل چاول کے دوسرے تخمینے کے مطابق چاول کے زیر کاشت کل رقبہ کا اندازہ ۸۵۰۰ ۸۱ ایکڑ لگایا گیا ہے جو پچھلے سال کے اصل رقبہ کے مقابلہ میں ۱۴ فیصدی زیادہ ہے۔ موجودہ تخمینہ پہلے اندازہ سے ۱۷۸۰۰ ایکڑ رقبہ تک بڑھ گیا ہے۔ پچھلے سالوں میں بیج بونے کے وقت کافی بارشیں ہونے اور چاول کی بڑھی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے تخمینہ میں یہ ترقی ہوئی ہے۔ سب سے زیادہ اضافہ سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ اور گجرات کے اضلاع میں واقع ہوئی۔ فصل کی حالت عام طور پر اچھی بتائی جاتی ہے۔ (سرکاری اطلاع)

چیکوسلواکیہ اور مغربی جرمنی کے ساتھ نئے تجارتی معاہدوں کی تفصیلات

پاکستان ۴ کروڑ ۲۲ لاکھ امریکن ڈالر کا سامان مغربی جرمنی بھیجے گا!

کراچی یکم فروری: پچھلے دنوں چیکوسلواکیہ اور مغربی جرمنی کے ساتھ پاکستان نے جو نئے تجارتی معاہدے کئے ہیں ان کی تفصیلات کا اب پتہ چلا ہے چنانچہ اس معاہدے کی رو سے پاکستان ۴ کروڑ ۲۱ لاکھ ۷۴ ہزار امریکن ڈالر کا سامان مغربی جرمنی بھیجے گا۔ اس سامان میں خوراک۔ زرعی پیداوار۔ تیل نکالنے والے بیج۔ بنولے۔ گیہوں۔ چائے۔ کپڑا۔ کپاس۔ پٹ سن۔ خشک چمڑے جانوروں کے باریک اور موٹے بال۔ کچی اور پکی کھالیں اور کیمیائی اشیاء شامل ہیں۔ اس کے بدلے میں جو چیزیں مغربی جرمنی سے پاکستان آئیں گی۔ ان میں لوہے اور فولاد کا سامان۔ جالیاں۔ جنگلے۔ سریے۔ گاڑیاں۔ بجلی کی مشینیں۔ ٹرک۔ موٹر بسیں اور ٹریکٹر وغیرہ شامل ہونگے۔ چیکوسلواکیہ سے پاکستان نے جو نیا تجارتی معاہدہ کیا ہے۔ اس کی رو سے پاکستان پٹ سن کی ۸۵ ہزار گانٹھیں اور کپاس کی ۲۴ ہزار گانٹھیں کچی اور پکی کھالیں اور ۵۰۰ ٹن مچھلی وغیرہ

مقامات مقدسہ کی تولیت کا نیا منصوبہ

لیک سکسیس یکم فروری: "چرچ پیس یونین" کے جنرل سیکرٹری مسٹر ہنری اٹیکسن نے جو ان پندرہ اشخاص میں سے ہیں جنہوں نے گذشتہ نومبر میں صدر ٹرومین کو ایک اپیل روانہ کی تھی۔ کہ بیت المقدس اور فلسطین کے دوسرے مقدس مقامات کی تولیت بین الاقوامی کر دی جائے۔ اب ایک نیا منصوبہ تیار کیا ہے۔ اور اس منصوبے کے ماتحت مقامات مقدسہ کی تولیت اقوام متحدہ کے ایسے کمیشن کو سونپ دی جائے گی۔ جو اسلام کیتھولک۔ پروٹسٹنٹ گریک آرتھوڈکس اور یہودی مذاہب کے نمائندوں پر مشتمل ہوگا۔ مسٹر اٹیکسن نے کہا ہے۔ کہ اندرونی مذہبی معاملات کیساتھ ساتھ بیسویں صدی کے بیت المقدس کی غیر مذہبی حیثیت کو غلط ملط نہیں کرنا چاہیئے (اسٹار)

ریجنل ڈپٹی چیف ری سٹلمنٹ افسر کا تقرر

لاہور یکم فروری: میجر ذوالفقار علی۔ اسمٰعیل حال افسر آباد کاری ووکیشنل ٹریننگ کو جن کا ہیڈ کوارٹر راولپنڈی میں ہے۔ ریجنل ڈپٹی چیف ری سٹلمنٹ افسر پنجاب و صوبہ سرحد لاہور کی اسامی پر متعین کیا گیا ہے۔ یہ آسامی میجر سعادت علی کی وفات پر خالی ہوئی تھی۔ میجر ذوالفقار علی ڈپٹی چیف ری سٹلمنٹ افسر پنجاب و صوبہ سرحد کی آسامی کے فرائض کے علاوہ جموں و کشمیر کے مہاجرین کو مختلف پیشوں میں ٹریننگ دینے کی سکیم کی بھی نگرانی کرینگے

نئی پائپ لائن پر تعمیر کا کام ملتوی کر دیا گیا

دمشق یکم فروری: اینگلو ایرانین آئل کمپنی نے سرکاری حکام کو مطلع کیا ہے۔ کہ جو نئی پائپ لائن عراق سے ہو کر گذرنے والی تھی۔ اس پر اس وقت تک کے لئے کام روک دیا گیا ہے جب تک کہ کمپنی اور حکومت سے گفتگو مکمل نہ ہو جائے اس سے پہلے بغداد سے یہ اطلاع موصول ہوئی تھی۔ کہ عراق کی حکومت اس مسئلہ پر غور کر رہی ہے (اسٹار)

سمندر کے اندر ٹیلیفون

لندن (ریڈیو) سے: سمندری غوطہ زنوں کو ہیڈ فون لگا کر باہر کے پیغامات سننے کی تکلیف سے نجات مل گئی ہے۔ اب ان کی ٹوپی کے قریب ٹیلیفون کا ایک ایسا آلہ لگ جائیگا جس سے نہ صرف باہر کی آواز سنائی دیگی بلکہ وہ کچھ کہنا چاہیں تو اسے باہر سنا جا سکے گا سمندر کے اندر غوطہ لگانے والوں کے آلات سے جو شور ہوتا ہے۔ اس میں اکثر باہر کی آواز کو ہیڈ فون کے ذریعہ سننا مشکل ہو جاتا تھا۔ نئی ایجاد میں ٹیلی فون کے ذریعہ آواز ہلکی نہیں ہو گی بلکہ ایک لاؤڈ سپیکر سے یہ آواز بلند ہو جائیگی

[illegible] سپلائی کرے گا۔ اس کے عوض چیکوسلواکیہ سے مشینری کھلونے چینی اور شیشے کے برتن موٹر بسیں اور ٹریکٹر اور دیگر مفید اشیاء پاکستان آئیں گی علاوہ ازیں اگر حالات نے اجازت دی۔ تو چیکوسلواکیہ کے ساتھ اور زیادہ مقدار میں بھی اشیاء کا تبادلہ کیا جائیگا

(مولانا) اختر علی خان کی بصمیم قلب معذرت خواہی

چودھری اعظم علی صاحب

"زمیندار" کی اشاعت ۲۵ نومبر ۱۹۴۹ء میں صفحہ ۵ کے پانچویں کالم میں ایک مراسلہ شائع ہوا تھا۔ جس کا عنوان تھا "چودھری اعظم علی سینئر سب جج کیمبلپور کی مرزائی نوازی" — یہ مراسلہ میاں کرم الٰہی صاحب میونسپل کمشنر حضرو ضلع کیمبلپور میری عدم موجودگی میں لائے تھے۔ جو ادارۂ تحریر کے ایک رکن نے ان کے اعتماد پر شائع کر دیا تھا۔ "زمیندار" اپنے ملک کی عدالت ہائے انصاف کے احترام اور وقار کو قائم رکھنے کا علمبردار ہے۔ اور ہمیشہ سے اس کا یہی وطیرہ رہا ہے۔ اگر اس وقت ادارۂ تحریر کو مراسلہ کی صحت و صداقت کے ساتھ مراسلہ نگار کی مسئولیت کے متعلق ذرہ بھر بھی شبہ ہوتا۔ تو اس قسم کا مراسلہ کبھی بھی شائع نہ کرتا۔

جہاں تک قانون و عدالت کے احترام کا سوال ہے اس بارے میں اعتقادی اختلاف کی بحث کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مثال کے طور پر جسٹس کارنیلس کو لیجئے۔ آپ غیر مسلم ہیں۔ لیکن ہماری عدالت عظمیٰ کے جج ہیں ہم ان کا احترام کرتے ہوئے مسرت محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح چودھری اعظم علی صاحب کے بارے میں اعتقادی اختلاف کا سوال بھی پیدا نہیں ہوتا۔ اگر چودھری صاحب کو میاں کرم الٰہی کی مغالطہ انگیزی کے باعث کوئی صدمہ پہنچا ہے۔ یا کسی رنگ میں عدالت کی توہین کا پہلو نکلتا ہے تو ہم اس پر بصمیم قلب معذرت خواہ ہیں اور یقین دلاتے ہیں کہ مراسلہ کی اشاعت کے وقت اس قسم کا کوئی خیال ادارہ تحریر کے ہمارے ذہن میں نہ تھا۔ کیونکہ "زمیندار" کا مقصد عدل و انصاف کی حمایت ہے۔ (مولانا) اختر علی خان

("زمیندار" ۲ فروری ۱۹۵۰ء صفحہ ۵)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔ بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر الفضل [illegible] سے شائع کیا

پانچ فروری — یوم دفتر دوم

(۱) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۵ فروری ۱۹۵۰ء کو دفتر دوم کی مضبوطی کے لئے خاص کوشش کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔

(۲) حضور نے اس کی ذمہ واری خدام الاحمدیہ کے سپرد فرمائی ہے۔ اگر آپ اپنی مجلس خدام احمدیہ کے قائد یا زعیم ہیں تو آپ کو ابھی سے اس کی تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔

(۳) فوری طور پر اپنی جماعت کے سیکرٹری صاحب مال یا سیکرٹری صاحب تحریک جدید سے مل کر ایسے احباب کی فہرست تیار کرلیں۔ جو تحریک جدید میں شامل نہیں۔

(۴) ان سب دوستوں کو ۵ فروری کو منعقد ہونیوالے جلسہ میں شمولیت کی دعوت دیں۔

(۵) جلسہ میں جماعت کے اکابرین سے تحریک جدید کی اہمیت پر تقاریر کروائیں۔

(۶) اس کے بعد ان دوستوں سے وعدہ لیں اور جو دوست بھر رہ جائیں۔ ان کے گھروں پر وفود کی صورت میں جائیں اور دفتر دوم کے لئے وعدے لیں۔

(۷) اسبات کی پوری تسلی کرلیں۔ کہ آپکی جماعت کا کوئی نوجوان ایسا باقی نہ رہے جو تحریک جدید میں شامل نہ ہو۔

(۸) وعدوں کی مکمل فہرست کی ایک نقل سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور ارسال کریں۔ تا حضور آپ سب کے لئے دعا فرمائیں۔ ایک نقل اپنی جماعت کے سیکرٹری صاحب تحریک جدید کو دیدیں۔ اور ایک اپنے پاس رکھیں۔

اللہ تعالےٰ حضور کے منشاء کے مطابق آپ کو کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۲ فروری ۱۹۵۰ء

خُدا کی جماعت بڑھتی رہی

جب حضرت جری اللہ فی حلل الانبیاء مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے "براھین احمدیہ" لکھی تو مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے لکھا کہ ایسی کتاب تیرہ سو سال کے عرصہ میں حمایت اسلام میں نہیں لکھی گئی۔ پھر اس نے یہ بھی لکھا کہ ہم نے اس کتاب کے مصنف کو جنہیں شروع سے ہم اچھی طرح جانتے ہیں۔ اسلام کا ہر طرح سے فدائی دیکھا ہے۔ پھر اس نے یہ بھی لکھا کہ ہم نے حضور علیہ السلام کے ہر الہام کو سچا اور ہر پیشگوئی کو صحیح پایا ہے۔ لیکن جب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی آنکھوں پر بعد دعاوی مسیحیت و مہدویت جو آپ نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے کئے انخفاء حقیقت کے گہرے پردے پڑ گئے۔ تو ایک طرف تو وہ تمام ہندوستان میں آپ کے خلاف علماء کا فتوےٰ حاصل کرنے کے لئے برق کی تیزی کے ساتھ گھومے کہ یہ شخص وفات مسیح کا قائل ہے۔ تو دوسری طرف محض چند مربع جات اراضی حاصل کرنے کے لئے سرکار انگریزی کو حضور علیہ السلام کے خلاف برانگیختہ کرنے کے لئے الاماما لمہدی علیہ السلام کی آمد کے انکار میں السنۃ کا انگریزی ایڈیشن شائع کیا۔ اور چغلی کھائی کہ مرزائے قادیان الامام المہدی بنکر انگریزی حکومت سے جنگ کرنے کے لئے جمعیت جمع کر رہا ہے۔

لیکن اللہ تعالےٰ کے فضل و رحم سے حضور علیہ السلام کے اس دشمن عنید کی یہ دو رخی مخالفانہ و معاندانہ جدوجہد بری طرح ناکام ہوئی۔ اور خدا کی جماعت آہستہ آہستہ مگر یقینی رفتار کے ساتھ بڑھنے لگی۔

احمدیت کے اس سب سے پہلے دوست اور سب سے پہلے دشمن عنید کی لگائی ہوئی آگ ضرور تھا کہ بھڑکتی۔ چنانچہ حضور کے خلاف دو صد علماء نے بیوجوہ وجوہات کی بناء پر ایک فتوےٰ کفر تیار کیا اور اسکو نہ صرف ہندوستان کے طول و عرض میں نشر کیا بلکہ اسلامی ممالک میں بھی اس کی اشاعت کی۔ اور ہر طرف سے علماء حضور علیہ السلام کی مخالفت کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے اور وہ طوفان کفر بپا کیا۔ اور ایسی ایسی مغلظات ایجاد ہوئیں کہ شائد تمام اسلامی تاریخ میں ان کی نظیر نہیں مل سکتی۔ ہم یہاں ان مغلظات کی تفصیلات بیان نہیں کر سکتے۔ جو ان معاندین اسلام نے ایجاد کیں۔ کیونکہ اب ان معاندین اسلام کا نام ونشان بھی باقی نہیں رہا کیونکہ ان کی جدوجہد نسیاً منسیا ہو گئی۔ صرف ان کی مخالفت کی تلخ یادگار رہ گئی۔ کیونکہ ان کی انتہائی مخالفت کے باوجود

خدا کی جماعت بڑھتی رہی

اور جو کچھ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اخفاء سے پہلے دیکھا تھا۔ دنیا نے دیکھا کہ وہ صحیح نظارہ تھا "براھین احمدیہ" کا جواب کسی سے نہ ہو سکا۔ مسیح موعود علیہ السلام کی فدائیت اسلام کی نظیر پیدا نہ ہوئی۔ اور حضور علیہ السلام کے الہام اور بھی نکھرتے چلے گئے۔ اور پیشگوئیاں اور بھی صحیح ثابت ہوتی رہیں۔ یہاں تک کہ آپ کی وفات پر آپ کے مخالفین نے بھی آپ کی شان میں ایسے ایسے قصائد لکھے۔ کہ آپ کے ماننے والوں نے بھی شائد ویسے نہیں لکھے۔

اقبال نے علی گڑھ کالج میں انگریزی میں تقریر کرتے ہوئے ۱۹۱۱ء میں کہا تھا کہ

"قادیانی فرقہ اسلام کا ٹھیٹھ نمونہ ہے"۔

اور قدرت نے اقبال کے اس انگریزی لیکچر کا ترجمہ مولوی ظفر علی سے کرایا۔ اور ان کے قلم پر ایسا قابو پایا کہ وہ ان الفاظ کو حذف نہ کر سکا۔ پھر چوہدری افضل حق مفکر احرار کو جس نے مونہہ سے ڈینگ ماری تھی کہ میں قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دونگا۔ اور تین سال کے عرصہ تک ایک بھی مرزائی دنیا میں نظر نہ آئے گا۔ قدرت نے اس کو بھی مجبور کیا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے لکھے کہ "مرزا غلام احمد (علیہ السلام)... احمدی جماعت میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گیا جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے قابل تقلید ہے بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کیلئے نمونہ ہے"

مولوی ظفر علی خان چالیس سال سے اس جماعت کی مخالفت کرتا آ رہا ہے۔ اور مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کے دیگر واجب الاحترام بزرگوں کے خلاف کیچڑ اچھالتا رہا ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اس سے یہ انتقام لیا کہ اسکے اخبار زمیندار نے ایک بار نہیں کئی بار اس جماعت کے جہاد تبلیغ اسلام کا اعتراف کیا۔ اور اب جبکہ وہ خدا تعالےٰ کے سامنے جواب دہی کے لئے جلد ہی حاضر ہونے والا ہے۔ اس کی حیرت زدہ آنکھیں بحسرت دیکھ رہی ہیں۔ کہ

خدا کی جماعت بڑھ رہی ہے

بے شک اس نے اپنے دلی کا کینہ اور بغض اپنے نور نظر اور لخت جگر اختر علی خان کی ذات میں منتقل کر دیا ہے۔ اور اس جماعت کی روز افزوں ترقی حسد کا طاغوت بن کر اس کے دل کو بھی کھا رہی ہے اور وہ زمیندار کے کالموں کے ذریعہ نئی نئی اشتعال انگیزی اور بوقلموں فتنہ طرازی کر رہا ہے۔ لیکن اس کے باوجود

خدا کی جماعت بڑھ رہی ہے

اور یہ تناور درخت پھیلتا چلا جاتا ہے۔ اور اس کی شاخیں تمام دنیا کے کناروں تک پہونچ گئی ہیں۔ یہاں تک کہ یورپ کی چھت سوئٹزرلینڈ سے بھی یہ آواز آنے لگی ہے کہ

"کیا "گروس منسٹر" (عیسائی گرجا) کے
مینارہ پر ہلال چمکے گا؟"

اور ادھر مولوی ظفر علی خان کے نور نظر (مولوی) اختر علی خان کو دکھنے فرما رہا ہے۔ کہ قادیان کو مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اور یہ ان مقامات مقدسہ کی بے ادبی ہی نہیں بلکہ اشتعال انگیزی ہے کیونکہ الفضل نے لکھا ہے کہ "تمام احمدی قادیان جانے کے لئے اس طرح بے تاب ہیں جس طرح ..... تمام مسلمان یا ان کی اکثریت مکہ معظمہ۔ مدینہ منورہ ..... اجمیر شریف وغیرہ مقامات مقدسہ میں جانے کے لئے بے تاب ہیں"۔

ہم پوچھتے ہیں کہ اگر یہ لکھنا بے ادبی اور اشتعال انگیزی ہے۔ تو پھر کیا ظفر علی اور اختر علی کے نام خاکسار آپ جیسے انسانوں کے رکھنا حضرت علی کرم اللہ وجہ کی بے ادبی اور اشتعال انگیزی نہیں ہے؟

چہ نسبت "خاک" را با عالم پاک

کیا یہ تشبیہ نہیں ہے اور تشبیہ بھی سراپا الٹ نادان انسانو تمہارے تو سوچنے کی بات یہ تھی کہ کیوں

خدا کی جماعت بڑھ رہی ہے

اگر تم اس پر غور کرتے۔ مولوی محمد حسین بٹالوی اس پر غور کرتا۔ مولوی سعد اللہ نومسلم اس پر غور کرتا۔ چراغدین جموی اسپر غور کرتا۔ ڈاکٹر عبد الحکیم پٹیالوی اس پر غور کرتا۔ مولوی ثناء اللہ اسپر غور کرتا۔ مفکر احرار چوہدری افضل حق اسپر غور کرتا۔ عطاء اللہ شاہ بخاری اس پر غور کرتا۔ کوثر اخبار کا ایڈیٹر اسپر غور کرتا۔ آپ خود اس پر غور کرتے۔ تو ان کو اور آپ کو معلوم ہو جاتا کہ کیوں

خدا کی جماعت بڑھ رہی ہے

اس لئے کہ اللہ تعالےٰ نے اس جماعت کو بھی اپنی پہلی جماعتوں کی طرح لا انتہا قربانیوں جانی اور مالی قربانیوں کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اس لئے کہ جہاں وہ ایک طرف سنگسار ہونا خوشی سے قبول کرتے ہیں۔ تو دوسری طرف اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا!

دنیا کے کناروں پر گاڑنے کے لئے اپنے گاڑھے پسینہ اور حلال کی کمائی خوشی سے دے دیتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ آپکی گالیاں برداشت کرنے اور ذلتیں سہتے ہیں اور اپنی جان جوکھوں میں ڈالتے ہیں۔ اور مغرب کی وادیوں اور افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں گھومتے ہیں۔ تاکہ وہاں

اذان کا سرمدی نعرہ بلند کریں

تاکہ شرک کی صلیبیں ٹوٹیں اور کفر کے خنزیر ہلاک ہوں۔ سوچئے قوم کا لاکھوں روپیہ جو زمیندار کو کھڑا کرنے کے بہانے سے لے کر خدا جانے کہاں برباد کیا گیا ہے۔ شائد مسلمان بھی جانتے ہوں! اگر یہ روپیہ قوم کے کام آتا تو کیا کچھ نہ ہو سکتا پھر سوچئے کہ ساٹھ کروڑ مسلمان اگر ایک ایک پیسہ سالانہ بھی تبلیغ اسلام کے لئے جمع کرتے۔ تو دنیا میں کیا انقلاب نہ ہو جاتا۔ پھر سوچئے کہ کیوں

خدا کی جماعت بڑھ رہی ہے

سنئے اس لئے

خدا کی جماعت بڑھ رہی ہے

کہ اس کے افراد نے اپنی جان اپنی اولاد اور اپنا مال سب کچھ تبلیغ اسلام کے لئے وقف کر دیا ہے ہاں اسی طرح

خدا کی جماعت بڑھتی ہے

اور اے جماعت احمدیہ دیکھ تجھ پر اللہ تعالےٰ کا کتنا احسان ہے جو کام جماں تبلیغ اسلام کے اپنے مونہہ سے بڑے بڑے ستون کہلانے والے نہیں کر سکے۔ وہ خدا کے فضل اور رحم سے تو کر سکی ہے دیکھ یہ تجھ پر خدائے کریم کا کتنا احسان ہے۔ اب اس احسان کو ضائع نہ ہونے دینا۔ تو ضائع ہونے کے لئے کھڑی نہیں کی گئی۔ بلکہ خدائے لم یزل نے تیرا نام ہمیشہ زندہ رہنے والی جماعتوں ہاں انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں کے ساتھ اپنے قلم سے لوح ابدیت پر لکھ دیا ہے۔۔ دشمن حسد کی آگ سے جلتے رہیں گے۔ مگر تو بڑھتی جائے گی۔

اعلان منجانب دار القضا

مکرم ملک مولا بخش صاحب مرحوم (سابق ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ) کا کچھ روپیہ امانت فنڈ میں جمع ہے اور اس کے متعلق مرحوم کے ورثاء (تینوں لڑکوں اور دو لڑکیوں) نے لکھ بھیجا ہے کہ یہ روپیہ ان کی والدہ کو دے دیا جائے۔ سو اگر کسی وارث کو اس سلسلے میں کچھ کہنا ہو یا کسی صاحب کا قرضہ وغیرہ مرحوم کے ذمہ واجب الادا ہو۔ تو وہ بیس یوم تک معہ اپنے مکمل ایڈریس کے اطلاع دیں۔ ورنہ بعد میں مرحوم کی بیوہ کو یہ رقم دینے کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔

ناظم قضا سلسلہ احمدیہ

سمندر پار سے آنیوالی سعید روحیں

ہمارا عالمگیر تبلیغی نظام ہم سے کیا تقاضہ کرتا ہے؟

اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانہ میں اسلام اور احمدیت کی اشاعت و تبلیغ کے لئے جو خاص تدابیر اختیار فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں تحریک جدید کا اجراء بھی ہے۔

تحریک جدید کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ اسلام کا ایک ایسا وسیع اور ہمہ گیر نظام قائم ہوگیا ہے۔ جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے عدیم النظیر ہے۔ احمدی مجاہدین دنیا کے اکثر ممالک میں مضبوط تبلیغی مشن قائم کر چکے ہیں۔ اور ان کے ذریعہ دنیا کے کونے کونے میں سعید روحیں اسلام میں داخل ہو کر رسول کریم صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درود اور سلامتی بھیجنے میں مصروف ہیں۔

تبلیغ اسلام کا یہ عظیم الشان کارنامہ جو احمدیت کی صداقت کی ایک روشن دلیل اور مخالفین احمدیت کے تمام اعتراضوں کا ایک مسکت جواب ہے تحریک جدید ہی کے ذریعہ سے عمل میں آیا ہے۔

آج سے اٹھارہ سال قبل احمدیت کی روز افزوں ترقی کو دیکھ کر مخالفین احمدیت کی یہ کیفیت تھی۔ کہ وہ حیرت سے پکار اٹھتے تھے کہ "آج میری حیرت زدہ نگاہیں دیکھ رہی ہیں کہ بڑے بڑے گریجوایٹ اور وکیل اور پروفیسر اور ڈاکٹر جو کونٹ و ہیگل اور ہیگل کے فلسفہ تک کو خاطر میں نہ لاتے تھے غلام احمد قادیانی کی خرافات واہیہ پر اندھا دھند آنکھیں بند کر کے ایمان لے آئے ہیں۔" (زمیندار ۹ر اکتوبر ۱۹۳۲ء)

یہ اس وقت کی حالت ہے جبکہ آج کی نسبت جماعت احمدیہ نہایت کمزوری کی حالت میں تھی۔ خود اندازہ لگا لیجئے کہ آج ہمارے مخالفین کے قلوب کی کیا کیفیت ہوگی۔ جبکہ دنیا کے کونے کونے میں ہمارے مشن قائم ہو چکے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ دور دراز ممالک سے ہر قوم اور ہر طبقہ سے ایسی سعید روحوں کو مرکز سلسلہ ربوہ میں بھیج رہا ہے۔ جو احمدیت اور اسلام کا ادنیٰ خادم ہونے کو اپنے لئے باعث فخر سمجھتی ہیں۔

جرمنی کے ہر عبد الشکور کنزے۔ انڈونیشیا کے مسٹر باہرم رنگکوٹی۔ امریکہ کے مسٹر عبد الرشید۔ مصر کے السید عبد الحمید ابراہیم آفندی جو اپنی زندگیاں خدمت اسلام کے لئے وقف کر چکے ہیں۔ اور احمدیت کے مرکز میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک ایک فرد احمدیت کی صداقت کا ایک روشن ثبوت ہے اور مخالفین احمدیت کی ناکامیوں کی ایک زندہ دلیل۔

کاش ہمارے مخالف بھائی ایک اسی بات پر کبھی سنجیدگی سے غور کریں۔ کہ آخر وجہ کیا ہے۔ کہ دنیا کے کسی اسلامی ملک کی اسلامی سوسائٹی یا مسلمان رہنما کو آج تبلیغ اسلام کی توفیق نہیں ملی۔ ہاں اگر اللہ تعالیٰ یہ توفیق آج دیتا ہے۔ تو صرف اسی جماعت کو جو ان کے نزدیک نعوذ باللہ کافر مرتد۔ خارج از اسلام اور نہ جانے کیا کیا کچھ ہے۔

تبلیغ اسلام کا یہ وسیع اور کامیاب نظام جس پر ہر احمدی بجا طور پر فخر کر سکتا ہے۔ تحریک جدید کے ذریعہ قائم ہؤا۔ اور اس تحریک کی مضبوطی پر ہی اس نظام کی ترقی کا انحصار ہے۔ احمدی احباب جتنا زیادہ اس میں حصہ لیں گے۔ اتنے ہی زیادہ شاندار نتائج اس کے رونما ہونگے۔

ابتداءً صرف پانچہزار افراد کی مسلسل مالی قربانی پر اس تحریک کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ گویا صرف پانچہزار افراد کی مالی قربانیوں کا یہ ثمرہ ہے۔ کہ آج دنیا کے ہر حصے میں ہمارے مشن قائم ہیں۔ اور مختلف ممالک کی سعید فطرت روحیں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ہمارے مرکز میں آرہی ہیں۔ اگر ان پانچہزار افراد کی قربانی کے ساتھ باقی حصے کی قربانیاں بھی شامل ہو جائیں۔ اور وہ بھی دل کھول کر اس تحریک میں حصہ لینے کے لئے آمادہ ہو جائے۔ تو خود اندازہ لگا لیجئے۔ کہ اس کے کتنے عظیم الشان نتائج مترتب ہوں گے۔ اور احمدیت اور اسلام کی ترقی کی رفتار کتنی تیز ہو جائیگی۔ پس تبلیغ کا یہ وسیع نظام بیرونی ممالک سے آنے والے ہمارے احمدی بھائیوں میں سے ایک ایک فرد تحریک جدید میں حصہ لینے سے محروم احباب سے یہ تقاضا کر رہا ہے۔ کہ وہ اپنی غفلتوں کو چھوڑ دیں۔ اور اس عظیم الشان تحریک میں شرح صدر کے ساتھ دل کھول کر حصہ لیں جس پر ہمیشہ کے لئے تبلیغ اسلام کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جیسا کہ احباب کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے تحریر فرمودہ اعلان سے معلوم ہو گیا ہے۔ امسال حضور نے احمدی نوجوانوں کو خصوصیت کے ساتھ یہ تحریک فرمائی ہے۔ کہ وہ تحریک جدید کی اہمیت اور عظمت کو سمجھیں۔ اور اس میں حصہ لیں۔ اس سلسلے میں حضور کے ارشاد کے مطابق ۵ فروری کا دن خاص طور پر اسی غرض کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ کہ اس دن ہر جگہ اور ہر مقام کے خدام الاحمدیہ اجتماعی کوشش کے ساتھ تمام احمدی نوجوانوں کو اس میں حصہ لینے کی تحریک کریں۔ تاکہ کوئی نوجوان بھی ایسا نہ رہنے پائے جو اس عظیم الشان تحریک میں حصہ لینے کی سعادت سے محروم ہو۔ ہمیں پوری پوری توقع ہے۔ کہ احمدی نوجوان جو ایک زندہ جماعت کے زندہ فرد ہیں۔ اپنے پیارے امام کی اس آواز پر اسی انداز کے ساتھ لبیک کہیں گے جو ایک مامور الٰہی کے جماعت کے نوجوانوں کے شایان شان ہو۔

خورشید احمد

درخواست دعا۔ میرے لڑکے عزیز بشارت احمد کو قریباً ۱۰ دن سے بخار رہے جسکی وجہ سے عزیز بہت کمزور اور لاغر ہو گیا ہے احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو جلد صحت عطا فرمائے۔ (عبد الغفور مبلغ سلسلہ)

جلسہ تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ

تحریک جدید دفتر دوم کے وعدے ۵ لاکھ تک پہنچا جائیں

جماعت کی تبلیغی ترقی میں تحریک جدید نے جس قدر حصہ لیا ہے۔ وہ احباب جماعت پر واضح ہے۔ یہ کام خدا کے فضل سے دن بدن بڑھ رہا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ کہ اس نے اس چھوٹی سی جماعت کو اس قدر اہم خدمت اسلام سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائی۔ خدا تعالیٰ کا شکریہ ہم اس طرح بھی ادا کر سکتے ہیں کہ پہلی قربانیاں قبول ہونے پر اس سے بڑھ کر قربانی پیش کریں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بہت زیادہ بہتر نتائج پیدا کریگا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ خدام الاحمدیہ اس سال خاص جد و جہد کر کے تحریک جدید دفتر دوم کے وعدے ۵ لاکھ تک لیجائے اور پھر اسکی وصولی کرے۔ مجلس خدام الاحمدیہ خوش قسمت ہے کہ حضور نے اتنا اہم کام اس کے سپرد فرمایا۔ پس جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو پوری کوشش کر کے اپنے اس فرض کو پورا کرنا چاہیئے۔ تا حضور کی طرف سے اس سے بڑی خدمت ہمارے سپرد کی جائے۔

اس کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے **۵ فروری ۵۴ء** کا دن مقرر فرمایا ہے جملہ مجالس (اور جس جگہ مجلس قائم نہیں وہاں کے نوجوان) اس تاریخ کو جلسہ منعقد کریں اور تحریک جدید میں شمولیت کی اہمیت بیان کر کے ہر فرد جماعت کو اس میں حصہ لینے کی تحریک کریں۔ اور جلسہ کے بعد ایک انتظام کے ماتحت خدام ہر گھر میں جا کر وعدے لیں کوئی ایسا نوجوان نہ رہے۔ جو تحریک جدید کے دفتر اول یا دفتر دوم میں شامل نہ ہو۔ نوجوان ہمت کریں۔ اور ۵ فروری سے پہلے ہی اپنی فہرستیں مکمل کر کے بھجوا دیں۔ یہ کام خالصۃً خدام الاحمدیہ کو کرنا چاہیئے۔ وہ یہ نہ سمجھیں۔ کہ سیکرٹری جماعت یہ کام کریں گے بلکہ خود یہ معلوم کر کے کہ کون کونسے نوجوان ایسے ہیں جنہوں نے وعدہ نہیں کیا۔ خود ان کے پاس جا کر ان سے وعدے لیں۔ اور فہرست بھجوا دیں۔

امید ہے کہ خدام الاحمدیہ کی جملہ مجالس اس طرف پوری توجہ دیں گی۔ یہ کام نہایت ضروری ہے۔ اور اس کے لئے مجالس کی اجتماعی کوشش کی ضرورت ہے۔

(نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدا کی جماعت اور ابتلاء

(از مکرم صوفی محمد رفیق صاحب واقف زندگی)

خدا تعالیٰ کی یہ قدیم سنت ہے کہ جب کوئی مرد خدا حق وصداقت کی مشعل نور لے کر دنیا کی راہنمائی کیلئے نکلتا ہے تو شیطانی قوتیں اس کے راستہ میں روک بننے کی پوری کوشش کرتی ہیں۔ اور مرد خدا اور اس کی جماعت کیلئے طرح طرح کی ابتلاؤں کے سامان پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ انہیں کبھی گھروں سے نکالا جاتا ہے۔ کبھی بھوک اور پیاس کی تکلیف دے کر ان کی سچائی کا امتحان کیا جاتا ہے۔ کبھی جان ومال کے نقصان سے ان کی ہمت واستقلال کو آزمایا جاتا ہے۔ غرض کوئی ایسی مصیبت نہیں ہوتی جس کے جال یہ طاغوتی طاقتیں مرد خدا اور اس کی جماعت کے سامنے نہیں پھیلاتیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اپنی جماعت کو ہدایت فرمائی ہے کہ:۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۔

خدا تعالیٰ نے ہر مصیبت اور ابتلاء میں ایک نیا اخلاق رکھا ہے اور جس طرح لوہا مختلف آگوں سے گذر کر فولاد کی شکل اختیار کر لیتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کی جماعتیں ان ابتلاؤں سے ہرگز نہیں گھبراتیں۔ بلکہ وہ اپنے اندر نئی اخلاقی قوتیں پیدا کر لیتی ہیں اور یہ ایسی قوتیں ہیں جو ابتلاؤں کے بغیر ہرگز پیدا نہیں ہو سکتیں۔ اور یہ ایسی قوتیں ہیں جن کے بغیر قومیں ترقی کر کے غلبہ حاصل نہیں کر سکتیں۔ پس خدا کی جماعتیں ان مصائب کو دیکھ کر گھبراتی نہیں بلکہ خوش ہوتی ہیں تا وہ اپنے خدا کے سامنے اپنی وابستگی کا ثبوت پیش کر سکیں اور اس کی راہ میں آگے بڑھنے کے لئے نئی قوتیں جمع کر سکیں۔

آجکل مجلس احرار اور اس کے ارباب حل وعقد جماعت احمدیہ کے خلاف اپنی ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔ ہزیمت خوردہ دشمن پھر نئے ہتھیار جمع کر رہا ہے اور وہ پھر اس کوشش میں ہے کہ شاید اس کے پاؤں تلے سے نکلی ہوئی زمین پھر واپس آ جائے اخبار آزاد اور زمیندار کے کالم احمدیت کے خلاف پروپیگنڈا کرنیکے لئے وقف ہو چکے ہیں۔ ان کا سارا زور اسی پر صرف ہو رہا ہے کہ حکومت پاکستان کسی طرح جماعت احمدیہ کو اقلیت قرار دیدے۔

مجلس احرار کو یہ خاطر جمع رکھنی چاہیئے کہ ہم فی الحال اقلیت میں ہی ہیں۔ البتہ یہ بتانا مشکل ہے کہ مجلس احرار مسلمانوں کے تہتر فرقوں میں سے کس میں ہے اور آیا وہ اقلیت میں ہے یا اکثریت میں مگر اس سے ہمیں کوئی سروکار نہیں کہ وہ اقلیت قرار دئیے جائیں یا اکثریت۔ ہم صرف انہیں اپنے متعلق یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی خبروں کے مطابق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک خادم خدا تعالیٰ کی طرف سے موجودہ مسلمانوں اور دنیا کے دوسرے لوگوں کی اصلاح کیلئے مامور ہو کر اکیلا اٹھا۔ دنیا نے ہر رنگ میں اس کی مخالفت کی۔ مگر دنیا کی سعید روحیں اس کے گرد جمع ہوتی گئیں اور ہوتی جا رہی ہیں اور اب دنیا کے کناروں تک اس کی تبلیغ پہنچ چکی ہے۔ افریقہ امریکہ انگلستان۔ فرانس۔ جرمنی۔ ہالینڈ۔ سپین اٹلی۔ جاوا۔ سماٹرا۔ انڈونیشیا۔ ایران۔ عراق۔ عرب اور شام وغیرہ سے نیک فطرت لوگوں نے اس کی آواز پر لبیک کہا۔ خدا تعالیٰ کی جماعت کو پھیلانے کے لئے جو بیج خدا کے اس مامور نے ڈالا تھا وہ بڑھا۔ پھولا اور اب خدا کے فضل سے ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ اب وہ اور پھیلے گا اور بڑھیگا یہانتک کہ دنیا کی قومیں اس کے سائے تلے آرام پائیں گی۔ پس احرار جو چاہے کرے مگر خدا کی جماعت کو وہ ہرگز بڑھنے سے روک نہیں سکتی۔

کیا مجلس احرار یہ سمجھتی ہے کہ ہمیں اقلیت قرار دے دینے سے ہماری تعداد کم ہو جائے گی یا ہم خدا کے دین کو دنیا کے کناروں تک پھیلانے سے باز رہیں گے اور اعلاء کلمۃ الحق میں ہمارا پائے استقلال ڈگمگا جائے گا؟ ہرگز نہیں۔

معلوم ہوتا ہے مجلس احرار خدا کی جماعت کے عزم واستقلال کو بھول گئی ہے۔ ہماری طرف سے انہیں کھلی چھٹی ہے کہ وہ جو روک ہمارے سامنے ڈالنا چاہیں ڈال دیں۔ ہم انشاء اللہ تعالےٰ پھر بھی خدا کے دین کو پھیلانے سے باز نہیں رہیں گے۔ اگر آج مسلمان خدا کو بھول گئے ہیں اور اس کے دین کی تبلیغ سے منہ موڑ لیا ہے تو ہم رک نہیں سکتے۔ ہم ہر حال میں اسلام کے روشن چہرے کو دنیا پر ظاہر کریں گے۔ اور نام نہاد مسلمانوں کو سچا مسلمان بنا کر اور دنیا کے دوسرے لوگوں کو اسلام کی دعوت دے کر خدا کے جھنڈے تلے جمع کریں گے۔ خواہ بلاؤں کے طوفان آ جائیں مصائب کی آندھیاں چلیں اور مشکلات کے پہاڑ کھڑے ہو جائیں۔ ہماری جماعت خدا کے فضل سے اپنا قدم آگے ہی بڑھاتی چلی جائے گی۔ کیونکہ خدا کی جماعت کے عزم واستقلال کے سامنے جس کے ساتھ خدا تعالیٰ کا صحیح یقین وتوکل اور اسلامی روح عمل ہو اسے کوئی بات حصول مقصد سے روک نہیں سکتی۔

موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے میں احباب جماعت کی خدمت میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل الفاظ بطور یاددہانی پیش کرتا ہوں:۔

"ضرور ہے کہ انواع رنج ومصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔ اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا۔ سو تم اس کو مت چھوڑو۔ اور ضرور ہے کہ تم دکھ دئیے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو۔ اور گالیاں سنو اور شکر کرو اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجے پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سے سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا۔ اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے۔ لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے۔ جو اس کو چنتا ہے وہ اس کے پاس آ جاتا ہے۔ جو اس کے پاس جاتا ہے جو اسکو عزت دیتا ہے وہ اس کو بھی عزت دیتا ہے۔"

(کشتی نوح)

ربوہ کی مستورات کا جلسہ

ربوہ ۲۶ جنوری ۱۹۵۰ء۔ بروز جمعرات ۱۱ بجے نصرت گرلز سکول میں مستورات ربوہ کا جلسہ زیر صدارت محترمہ سیدہ ام داؤد صاحبہ منعقد ہوا۔ مستورات ڈیڑھ صد کی تعداد میں حاضر تھیں۔ عطیہ بیگم صاحبہ نے سورہ رحمٰن کی تلاوت کی۔ پھر امۃ الرشید صاحبہ بنت وزیر محمد صاحب نے حضرت اقدس کا تازہ کلام سنا کر سامعات کو محظوظ کیا۔ بعد ازاں سیدہ صاحبہ بنت حضرت میر مہدی حسین صاحب مرحوم نے "پردہ" کے موضوع پر تقریر کی اور بتایا کہ پردہ آجکل احمدی اور غیر احمدی مستورات میں زیر بحث موضوع بنا ہوا ہے۔ آپ نے قرآن مجید کی آیات اور احادیث سے ثابت کیا کہ پردہ اسلام کے احکام میں سے ایک ضروری حکم ہے اور اس پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔ جس طرح قرون اولیٰ کی تمام مستورات پردہ کرتی تھیں اسی طرح اب بھی ضروری ہے۔ اس کے بعد امۃ الرشید صاحبہ شوکت نے سورہ فاتحہ کی تفسیر بیان فرمائی۔

بعد ازاں امۃ اللہ خورشید صاحبہ نے ذکر الٰہی پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد خاکسار جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نے صفائی پر تقریر کی۔ ربوہ کی صفائی کیلئے مختلف تجاویز مستورات کے سامنے رکھیں اور ان پر عمل کرنے کی تاکید کی۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

خاکسار جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

مکرم صوفی مطیع الرحمن صاحب ایم۔اے کی علالت

مکرم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم۔اے سابق مبلغ امریکہ جب سے امریکہ سے تشریف لائے ہیں۔ مختلف عوارضات اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ اب کے جلسہ سالانہ کے موقع پر آپ ربوہ تشریف لے گئے تھے وہاں پر آپ کے سر میں ایک پھوڑا نمودار ہو گیا جو خطرناک صورت اختیار کر گیا۔ بالآخر اس کا اپریشن کرنا پڑا۔ گو اب نسبتاً افاقہ ہے لیکن ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا۔ عام صحت بھی تا حال تسلی بخش نہیں۔ بھوک کم لگتی ہے مختلف مقامات پر دردیں ہوتی رہتی ہیں۔ مصنوعی ٹانگ لگانے کے سلسلے میں بھی ابھی کئی روکیں حائل ہیں۔ اس کے علاوہ کئی دیگر پریشانیاں بھی ہیں۔ جملہ احباب کی خدمت میں بالعموم اور بزرگانِ سلسلہ سے بالخصوص درخواست ہے کہ وہ مکرم صوفی صاحب کی صحت کاملہ اور دیگر پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دردِ دل سے التزاماً دعا فرمائیں (خورشید احمد)

درخواست ہائے دعا:۔ (۱) میرا لڑکا مبارک احمد اور محمد ادریس بخار اور نمونیہ سے بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔ ماسٹر محمد اسمٰعیل کرپال باغبانپورہ (۲) میری اہلیہ کا ۷ کو میو ہسپتال میں گلے کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب اپریشن کے کامیاب ہونے اور جلد صحت یاب ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔ عبدالقادر [illegible]

وہ کون ہے جو اللہ کو قرض دیگا؟

قرآن حکیم میں آتا ہے۔ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا کَثِیْرَةً۔ کہ جو اللہ تعالیٰ کو قرض دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اموال میں برکت ڈالتا ہے۔ اور اسے کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کا قائم کردہ ہے۔ جو شخص اس سلسلہ کو قرض دیگا۔ اللہ تعالیٰ یقیناً اس کے اموال میں برکت دیگا اور اسے بڑھائے گا۔

حضرت سیدنا مصلح موعود۔ خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے گذشتہ جلسہ سالانہ منعقدہ ربوہ میں فرمایا:۔

"....... اب بھی میں بتاتا ہوں کہ تمہارا فائدہ اسی میں ہے کہ تم اپنا روپیہ امانت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں جمع کراؤ۔ یہ مفت کا ثواب ہے جو تمہیں حاصل ہو گا..."

آپ اپنا تمام فالتو روپیہ امانت فنڈ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔ دفتر محاسب میں جمع کرائیں۔ آپ کا روپیہ جس وقت آپ فرمائیں گے۔ اسی وقت واپس ادا ہوگا۔ اگر آپ باہر ہوں اور اپنا روپیہ بذریعہ منی آرڈر یا بیمہ طلب کرینگے۔ تو صدر انجمن اپنے خرچ پر آپ کا مطلوبہ روپیہ آپکو فوراً بھجوا دیگی۔

نظارت بیت المال

مالی قربانی اور احباب جماعت کا فرض

قرآن کریم نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مالی خرچ کرنے والوں کو بڑی بڑی بشارتیں دی ہیں اگر قرآن پاک حق ہے اور اس کے وعدے سچے ہیں تو پھر کوئی وجہ نہیں کہ مومن اس کی راہ میں بڑھ چڑھ کر مال خرچ نہ کرے۔ اس میں شک نہیں کہ جماعت میں ایسے احباب ہیں جو کہ اپنی طاقت سے بڑھ کر مالی جہاد میں حصہ لے رہے ہیں۔ لیکن جیسا کہ دوستوں کو معلوم ہے یہ وقت ایسا جا رہا ہے کہ جماعت گوناگوں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اور انجمن کے اخراجات اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ آپ خود بھی کسی قدر اخراجات کا اندازہ کر سکتے ہیں کہ ایک نئے مرکز کا قیام سلسلہ کی تمام ضروریات کی اشیاء کا نئے سرے سے خرید کرنا غریب احباب کی امداد ان سب باتوں کیلئے کسی قدر رقم کی ضرورت ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے ذریعہ احباب میں ایک قربانی کی روح پیدا کر دی ہے۔ اور حقیقتاً یہ الٰہی تحریک ہے جیسا کہ اس کے نتائج سے ظاہر ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ نے جماعت کو تقویٰ کے ایک بلند مقام پر کھڑا کر دیا ہے۔ اور دنیا کو دین پر قربان کرنے کی استطاعت بخشی ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے قربانی کرتا ہے اور اس کی راہ میں مال خرچ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں بھی اپنے انعامات سے بہرہ ور کرتا ہے اور عاقبت میں تو بہت بڑھ چڑھ کر انعامات دیتا ہے۔

ایک زمیندار اندھیرے میں بیج پھینکتا ہے اور باوجود اس کے کہ اسے حوادث کا سامنا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں اس قدر برکت ڈالتا ہے۔ تو وہ کام جو خالصۃً للہ کیا جائے آپ خیال کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی کیا کچھ قدر نہ کرے گا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ اور قابل رشک ہے کہ وہ اس وقت بھی سب سے زیادہ چندہ دے رہے ہیں۔ حالانکہ سب سے زیادہ نقصان اٹھا کر آئے ہیں اور سب سے زیادہ عیالدار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر بھی اور ہم پر بھی انعامات نازل فرمائے۔

میں نے ایک خواب میں دیکھا کہ میں حضور کو نذرانہ پیش کر رہا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحریک ہے کہ ایسا کیا جائے اور دوستوں کو بھی یہ بھولنی نہ چاہئے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کے لئے ستون ہیں۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ ان کا محافظ ہے لیکن ہمیں بھی اپنی قدر کے مطابق کوشش کرنی چاہیئے کہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ ہمارا زیادہ چندہ دینا ان کے لئے تسکین اور راحت کا موجب ہوتا ہے۔ اس لئے دوستوں کو زیادہ سے زیادہ چندہ ادا کرنا چاہیئے۔ اور اپنا وعدہ جلد از جلد پورا کرنا چاہیئے حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ انہوں نے ایک دفعہ سیکنڈ کلاس کا ٹکٹ لیا۔ تاکہ آرام سے جا سکیں۔ لیکن گاڑی کے ڈبے تک پہنچنے میں دیر ہو گئی۔ اور ڈبہ بھر گیا۔ اور وہ دروازہ میں کھڑے رہے۔ وہ فرماتے تھے۔ کہ انہیں خیال آیا۔ کہ سابقون آرام سے بیٹھے ہیں۔ اور ٹکٹ اگرچہ سیکنڈ کلاس کا ہے۔ پھر بھی پیچھے رہنے کے باعث انہیں کھڑا رہنا پڑا۔ اسی طرح جلدی ادا کرنے میں بھی ثواب زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو وہ چندہ کے بغیر بھی کام چلا سکتا ہے۔ اور کام کو پورا کر سکتا ہے۔ یہ تو مفت میں ثواب ہے ؎

بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور دوستوں کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ ہم بیش از بیش دین کی خدمت میں حصہ لیں۔ آمین۔ ثم آمین (ڈاکٹر عبد الرحمٰن)

ولادت!

(۱) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۹/۱۲/۴۹ تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نام "احسان اللہ" رکھا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ اس بچے اور میرے دوسرے بچوں کے لئے سعادت دارین اور صحت و درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میری اہلیہ کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائی جائے۔ خاکسار (ماسٹر) غلام محمد حبیب بی اے منشی فاضل حافظ آباد۔ ضلع گوجرانوالہ)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو پانچواں لڑکا اور خاکسار کے پسر چوہدری حبیب احمد کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ مولا کریم ہر دو مولود کو نیک و صالح بنائے۔

(چوہدری محمد شریف نائب امیر جماعت ضلع گوجرانوالہ ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ)

درخواست دعا!

میرے عزیز بھائی مولوی محمد منیر صاحب واقف زندگی اور ان کے بچے کنری ضلع میرپور سندھ میں بیمار رہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔ محمد صدیق کاتب الفضل

ہر سال لاکھوں نئے احمدی ہونے چاہئیں

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

۱۔ "ایک شخص کے ہاتھ پر بیعت کرنے کے بعد ضروری ہے کہ اس کی ہر آواز پر لبیک کہی جائے جب چند روپوں کی خاطر ایک ملازم اپنے آقا کے احکام کی تعمیل میں کوتاہی نہیں کرتا۔ نہیں کر سکتا یا نہیں کرنا چاہتا۔ حالانکہ ملازمت عارضی اور صرف چند گھنٹوں کے لئے ہوتی ہے۔ تو جس شخص کے ہاتھ پر بیعت کی ہو۔ اس کی آواز پر توجہ نہ کرنا۔ کتنی بڑی کوتاہی ہے"۔ (الفضل ۲۱ مارچ ۱۹۳۰ء)

(۲) "دوستوں کو تاکید کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی سستی کو دور کریں۔ اور اس جوش سے تبلیغ کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال لاکھوں آدمی سلسلہ میں داخل ہونے شروع ہو جائیں"۔ (الفضل ۱۴ جنوری ۱۹۳۲ء)

۳۔ "میرا دوست وہی ہو سکتا ہے جو میری باتوں کو مانے اور ان پر عمل کرے" (")

۴۔ ہم نے ہر ایک احمدی کا یہ فرض قرار دیا ہے۔ کہ وہ سال میں کم از کم ایک احمدی ضرور بنائے"۔ (مشاورت ۲۰ اپریل ۱۹۴۶ء)

(۵) "اپنے اندر ایک پختہ عزم پیدا کر لو۔ اور جھوٹے وعدوں سے بچو۔ مومن کبھی منہ سے ایسی بات نہیں نکالتا۔ جسے پورا کرنے کا اس کے دل میں عزم نہ ہو۔ اور جب وہ کوئی بات کہہ دیتا ہے۔ تو ایسی پختہ کرتا ہے۔ کہ چاہے ہمالہ پہاڑ اڑ جائے۔ مگر اس کی بات نہیں بدلتی"۔

(الفضل ۲۱ اپریل ۱۹۳۹ء)

(مہتمم تبلیغ۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تلاش

(۱) سید فضل الرحمٰن صاحب فیضی اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ (چوہدری محمد اقبال سلہریہ)

(۲) امیر علی خان صاحب ٹھیکیدار ڈینجی شان اسٹیٹ برما کا پتہ مطلوب ہے۔ (ڈاکٹر مزمل حسین قریشی بمعرفت پر اناداخانہ شہر سیالکوٹ)

(۳) میں بروز ہفتہ مورخہ ۲۱/۱/۵۰ بوقت ۳ بجے بعد دوپہر سول سکرٹیریٹ سے اکاؤنٹنٹ جنرل آفس براستہ پرانی انارکلی سائیکل پر جا رہا تھا۔ راستہ میں میری کوٹ کی جیب میں سے ایک لفافہ جس کے اندر میری بی۔ ایس سی کی سند دیگر ضروری کاغذات اور میاں نیاز محمد ہوشیارپوری کی دوکان کے۔ اور مسلم لیگ کی خدمات انجام دینے کے ضروری کاغذات مع مبلغ ۳۰/- روپے تھے گر گیا ہے۔ براہ مہربانی جن صاحب کو ملا ہو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دیں۔ ان کو مبلغ ۳۰/- روپے ان روپوں کے علاوہ بطور انعام دوں گا۔

پتہ:- سید یوسف علی زیدی ۱۸-A ارجن روڈ کرشن نگر لاہور۔

(۴) میرا لڑکا مسمی شمس الدین بعمر ۸ سال ۱۲/۱ سے کہیں بغیر میری اجازت باہر چلا گیا ہے۔ ہر چند تلاش کیا گیا ہے لیکن کچھ پتہ نہیں چلا۔ حلیہ مندرجہ ذیل ہے۔ نام شمس دین عمر ۸ سال۔ رنگ گورا۔ سر پر ٹوپی سیاہ۔ کوٹ خاکی جس کو پیتل کے بٹن۔ بشولڈر پر اور آگے بھی لگے ہوئے ہیں۔ پتلون نیلی قریباً سیاہی مائل اس نے پہنی ہوئی ہے۔ پاؤں میں چپل سلیم ہے آٹھویں جماعت اسلامیہ ہائی سکول سیالکوٹ میں پڑھتا رہا ہے۔ جو دوست [illegible]

مشرقی جرمنی میں جاسوسوں کے خلاف دستے

برلن یکم فروری - جرمنی کے مشرقی منطقہ کی اشتراکی حکومت ۱۱ سے لے کر ۱۴ سال تک کی عمر کے ۲۰ ہزار لڑکوں اور لڑکیوں کا جاسوسوں کے خلاف دستہ قائم کر رہی ہے تاکہ ایسے اینگلو امریکی ایجنٹوں کی روک تھام کی جائے جو اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتے - ان احکام کے مطابق کہ انہیں اپنے گھر کے افراد کے ساتھ بھی بے رحمانہ سلوک کرنا ہوگا - یہ دستہ مارچ کے ... میں برلن کے برطانوی - امریکی اور فرانسیسی منطقوں اور روسی مشرقی جرمنی میں اپنا کام شروع کر دیں گے - یہ دستے اشتراکی " یوتھ کانگرس کیلئے " راستہ صاف کریں گے - جو مئی میں سوویٹ کے زیر اقتدار علاقوں سے پانچ لاکھ نوجوان مجاہدین اس کو برلن لانے والی ہے - ان آنے والوں میں چین کے ناتج مجاہد بچے بھی شامل ہوں گے

اسی اثنا میں اشتراکیوں نے مغربی حکام سے اپیل کی ہے کہ برلن کے برطانوی منطقہ میں واقع ہٹلر کے سابق اولمپک اسٹیڈیم میں کھیلوں کا تہوار منانے کی اجازت دی جائے - معمولی حالات میں منطقے ایک دوسرے کے مظاہرین کے لئے بند ہوتے ہیں - اشتراکیوں کا ارادہ ہے کہ اس تہوار کو اکتوبر میں ہونے والی اشتراکی تحریک کے ماتحت انتخابات کے پراپیگنڈا کیلئے استعمال کیا جائے - (اسٹار)

تجارتی تعطل کو دور کرنے کیلئے ہند و پاکستان کے مابین کانفرنس کا امکان

کراچی یکم فروری - ہندوستان کی خبر رساں ایجنسی نے ایک اطلاع شائع کی ہے جس میں اشارہ کیا گیا ہے کہ حال ہی میں نئی دہلی میں حکومت ہند کے نمائندے اور پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد کے مابین ملاقاتیں ہوئی ہیں - ان میں دونوں ملکوں کے معاشی مسائل کو حل کرنے کے لئے بین المملکتی کانفرنس کی تجویز پیش کی گئی ہے - کراچی کے سرکاری حلقوں نے اس خبر کی تصدیق کرنے سے انکار کر دیا ہے - حکومت پاکستان کے وزیر خزانہ سہ روزہ قیام کے بعد دہلی سے کراچی تشریف لے آئے ہیں - مسٹر غلام محمد ایک برات میں شمولیت کے لئے دہلی گئے تھے - اس سہ روزہ قیام میں آپ نے حکومت ہند کے اعلیٰ حکام اور وزیر اعظم پنڈت نہرو سے ملاقات کی - نوعیت محض نجی تھی - یہ ملاقات گفتگو جاری رہی سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ ان مذاکرات میں ہندوستان اور پاکستان کے تجارتی تعطل کے مسائل زیر بحث ہیں وہ یہ ہیں - (۱) ہندوستان کا کوئلہ کی سپلائی روک لینا (۲) پاکستان کا ہندوستان کو پٹ سن نہ دینا - ان حلقوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ اس بارے میں کوئی قطعی خبر نہ موجود نہیں کہ ان مذاکرات میں کیا کیا مسائل زیر بحث آئے -

کراچی کے ہوائی اڈے کی توسیع

لاہور یکم دسمبر - معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کراچی کے ہوائی اڈے پر ایسے منصوبات تعمیر کئے جا رہے ہیں تاکہ جیٹ سے چلنے والے اور دیگر بھاری طیارے اتر سکیں - چنانچہ حال ہی میں حکومت پاکستان نے ایک میل لمبے ہوائی اڈے کی تعمیر کی اجازت دیدی ہے - اس اڈے کی تعمیر پر پندرہ لاکھ روپے صرف ہوں گے - اس نئے ہوائی اڈے کی تعمیر کا کام نئے مالی سال کے آغاز پر شروع کر دیا جائے گا -

شملہ یکم فروری - یہاں کے معتبر حلقوں سے تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پنجاب کی کابینہ کی تعداد پانچ سے بڑھا کر سات کر دی جائیگی یہ کارروائی مارچ کے بجٹ سیشن سے قبل عمل میں آئے گی - یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے اپنی نئی وزارت کی تشکیل کے بعد پارلیمنٹری سیکرٹری مقرر نہیں کئے - اب پارلیمنٹری سیکرٹریوں کے تقرر کا قطعی فیصلہ ہو گیا -

ہند اور پاکستان میں اشتراک

نئی دہلی یکم فروری - حکومت امریکہ کے نائب وزیر نے ایک تقریر کے دوران میں کہا ہند اور پاکستان کے مستقبل کا انحصار دونوں ملکوں کے خوشگوار تعلقات پر ہے -

لفٹنٹ کرنل محمد سعید کو بریگیڈیر بنا دیا گیا

راولپنڈی یکم فروری - جی ایچ کیو جنرل ہیڈ کوارٹر کے ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ لفٹنٹ کرنل محمد سعید کو بریگیڈیر کا عہدہ دیا گیا ہے - معلوم ہوا ہے کہ موصوف کو ایک بریگیڈیر کی کمان دی جا رہی ہے آپ نے گورنمنٹ کالج لاہور میں تعلیم حاصل کی ہے - فوجی تربیت آپ نے انڈین ملٹری اکاڈیمی ڈیرہ دون میں حاصل کی ہے - آپ نے ۱۹۳۵ء میں کمیشن حاصل کیا تھا - آپ کو برما کی سرحد میں جاپانیوں کے خلاف اعلیٰ جنگی کارروائیوں کا براہ راست تجربہ حاصل ہے اس کے علاوہ حال ہی میں سرحدی جنگوں میں پیدل فوج کے ایک بٹالین کی آپ قیادت کرتے رہے ہیں -

طالب علموں کا رہائشی شہر

جوگ جکارتا یکم فروری - حکومت انڈونیشیا کے وزیر تعلیم ڈاکٹر ابو حنیفہ نے ایک اعلان میں بتایا مستقبل قریب میں طالب علموں کیلئے ایک رہائشی شہر تعمیر ہو جائیگا اس کام کیلئے ۲۰۵ ملین گلڈرز کی رقم منظور کی گئی ہے -

برطانوی تجارتی مشن ۲۶ فروری کو پاکستان پہنچ رہا ہے

لنڈن یکم فروری - حالیہ طے شدہ انتظامات کے ماتحت برطانیہ کا صنعتی مشن ۲۶ فروری کو کراچی پہنچے گا - اور مغربی اور مشرقی حصوں کے دورہ میں تقریباً تین ہفتے صرف کرے گا - مشن کا دائرہ عمل یہ ہوگا - کہ وہ تحقیقات کے بعد ایسے اقدامات کے متعلق حکومت برطانیہ کے سامنے رپورٹ پیش کرے - جو پاکستان اور برطانیہ کے درمیان تجارت کی ترقی میں معاون ہو سکیں بالخصوص ان طریقوں کے متعلق جن سے برطانیہ کی صنعت اور تجارت ان منصوبوں کی کامیابی میں مدد دے سکتی ہیں جو اپنے ملک کی اقتصادی ترقی اور تجارت کی توسیع کے لئے حکومت پاکستان کے زیر غور ہیں -

مشن اس کی کوشش کرے گا کہ پاکستان کی اقتصادی خوشحالی میں برطانیہ کی دلچسپی کی طرف توجہ مبذول کرائے - اور اس سلسلہ میں برطانیہ جو کچھ کر چکا ہے اور کر رہا ہے اس کی وضاحت کرے - مشن برطانوی سامان کی فروخت کے مواقع - برطانوی ٹیکنیکل اور سائنسی خدمات اور افراد کا استعمال اور سرمایہ لگانے کے متعلق بھی رپورٹ پیش کرے گا - مزید برآں ان برطانوی کمپنیوں کے تجربات کا بھی مطالعہ کیا جائے گا - جو پاکستان میں کام کر رہی ہیں - تاکہ ایسی کمپنیوں کو ان سے مطلع کیا جا سکے جو پاکستان میں کام کرنے کی خواہشمند ہیں

حکومت پاکستان کے اقتصادی ترقی کے پروگرام کا بھی مطالعہ کیا جائے گا - تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ اسکی کامیابی میں برطانیہ کے تجارتی ادارے کہاں تک حصہ لے سکتے ہیں - مشن اس پر غور کرے گا کہ کن طریقوں سے برطانیہ کے صنعت ساز تاجر فنکار اور سرمایہ داروں کو ایسی امداد دینے پر آمادہ کیا جا سکتا ہے - مشن میں مختلف شعبوں خصوصاً سول اور برقی انجینیرنگ کے ماہرین شامل ہیں - جن سے پتہ چلتا ہے - کہ بجلی کی توسیع کے پاکستانی منصوبہ پر خصوصی توجہ کی جائے گی (اسٹار)

تبت میں سیاسی ہلچل کا اندیشہ

لنڈن یکم فروری - اطلاع موصول ہوئی ہے کہ تبت میں اقتدار حاصل کرنے کے لئے چینی اشتراکیوں کے ابتدائی اقدام کے متعلق تازہ ترین انکشافات نے وہاں سیاسی ہلچل اور کشمیر ہندوستان اور پاکستان پر اسکے ممکن اثرات کے متعلق قیاس آرائی کو تیز کر دیا ہے - اطلاعوں میں ایک غیر ملکی مبصر کا حوالہ دیا گیا ہے - جس نے کہا ہے کہ تبت کے اس سرحدی حصہ میں جو اشتراکیوں کے زیر اقتدار ہے - تبتی افراد پر مشتمل ایک چینی فوج کو گوریلا جنگ اور پانچویں کالم کی تربیت دی جا رہی ہے - یہ فوج ان افراد پر مشتمل ہے - جو تبت کی سرحدوں پر آباد ہیں - اور اس میں عورتیں بھی شریک ہیں -

مبصروں نے اس پر رائے زنی سے پرہیز کی کہ ہندوستان خطرہ میں مبتلا تبت کو کیا مدد دے گا - لیکن اس امر کی جانب اشارہ کیا جا رہا ہے کہ تبت کی آزادی کی خواہش کو دہلی پسندیدہ نگاہوں سے دیکھتا ہے - تبت نے اپنے مقابلۃً کمزور دفاع کے انتظامات شروع کر دیئے ہیں - اور چھوٹی گوریلا قسم کی فوج میں توسیع کی جا رہی ہے - راہب پہاڑی علاقوں میں ایسے فرقوں کو آنے والے خطروں سے آگاہ کر رہے ہیں جو تنہا رہتے ہیں - خیال کیا جاتا ہے کہ اگر چینی اشتراکی حملہ آور ہوئے تو تبت کی حکومت اپنی روایتی تنہائی سے باہر نکل آئے گی اور اس بارے میں وہ اقوام متحدہ سے اپیل کرے گی - (اسٹار)

اسٹرلنگ فاضلات کا خاتمہ

لنڈن یکم فروری - اس موضوع پر سرکاری خاموشی کے باوجود مالی اور تجارتی حلقوں میں اسٹرلنگ فاضلات کو ختم کرنے کے لئے امریکی اور کناڈا کی امداد میں دلچسپی بڑھ رہی ہے - اور قرینہ ہے کہ اب عنقریب کوئی فیصلہ ہونے ہی والا ہے - لیکن اس کا بھی اعتراف کیا جا رہا ہے - کہ ابھی ایسے متعدد مسائل حل ہونے باقی ہیں جن کے بغیر واشنگٹن سے کسی کارروائی کی امید نہیں کی جا سکتی (اسٹار)

ملایا کے ربڑ کی قیمتوں میں اضافہ

سنگاپور یکم فروری - کل ربڑ کی قیمت ۵۱ ملایائی سنٹ تھی - جو ۲۱ سال کے اندر بلند ترین قیمت ہے - امریکہ اور لنڈن کے مطالبوں میں حال میں اضافہ ہوا ہے - لیکن بڑھتی ہوئی قیمت کی اصل وجہ یہ شبہ ہے کہ بڑھتی ہوئی لاقانونیت کے پیش نظر انڈونیشیا اپنی پیداوار برقرار نہ رکھ سکے گا - خیال کیا جا رہا ہے - کہ ۱۹۵۰ء میں انڈونیشیا ۵۰ کروڑ ٹن ربڑ تیار نہیں کر سکے گا - (اسٹار)

ریاست حیدر آباد کے لئے مجلس قانون ساز

سکندر آباد یکم فروری - ریاست حیدر آباد کی کانگرس نے حکومت ہند سے درخواست کی ہے کہ حیدر آباد کی مجوزہ دستور ساز اسمبلی کو ریاست کی مجلس قانون ساز میں تبدیل کر دیا جائے - حال ہی میں حکومت ہند اور ریاستی وزرا کے مابین اس بارے میں مذاکرات ہوئے تھے - حکومت ہند نے اگر یہ مطالبہ قبول نہ کیا تو ریاستی کانگرس کے راہنما حکومت ہند سے درخواست کریں گے کہ وہ ہندوستانی پارلیمنٹ ...